

# زکوٰۃ کی ادائیگی کا آسان طریقہ

سب سے پہلے زکوٰۃ کے واجب ہونے کی قمری تاریخ کا تعین کر لیں۔ زکوٰۃ واجب ہونے کی قمری تاریخ ----- جب آپ کی زکوٰۃ کی مقررہ تاریخ آجائے تو اس دن اپنے تمام مال کا حساب مارکیٹ ریٹ کے مطابق یوں کریں:

نمبر شمار	قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت	قیمت
۱	سونا (خواہ کسی شکل میں، کسی بھی مقصد کے لیے ہو، استعمالی ہو یا غیر استعمالی) (گلینوں کا وزن نکال کر)	
۲	چاندی (خواہ کسی شکل میں، کسی بھی مقصد کے لیے ہو، استعمالی ہو یا غیر استعمالی) (گلینوں کا وزن نکال کر)	
۳	اپنے پاس موجود رقم مستقبل کے کسی بھی مقصد کے لیے ہو مثلاً حج و عمرہ، شادی یا گھر بنانے وغیرہ کے لیے جمع شدہ رقم	
۴	بینک میں جمع شدہ رقم، کسی کے پاس امانت رکھی ہوئی رقم مثلاً سیکیورٹی ڈپازٹ وغیرہ	
۵	ادھار رقم (جس کے ملنے کا غالب گمان ہو) خواہ نقد رقم کی صورت میں دیا ہو یا مال تجارت بیچنے کی وجہ سے واجب ہو	
۶	غیر ملکی کرنسی (موجودہ پاکستانی ریٹ سے)	
۷	مالی دستاویزات جیسے ڈرافٹ، چیک، بل آف ایکسیجینج، کورنمنٹ سیکیورٹیز وغیرہ	
۸	ہر قسم کے ہائڈرز، بچت سرٹیفکیٹ، جیسے (NIT, NDFC, FEBC) صرف اصل رقم پر زکوٰۃ ہوگی، اگرچہ موجودہ حالات میں ان کا خریدنا جائز نہیں۔ (۱)	
۹	کمپنی (بیس) میں اپنی جمع شدہ رقم (جبکہ بیس وصول نہ ہوئی ہو)	
۱۰	کمپنیوں کے شیئرز (۲)	
۱۱	سرمایہ کاری، مضاربیت، کاروبار میں شراکت کے بقدر حصہ (قابل زکوٰۃ اثاثوں کی مالیت مع نفع)	
۱۲	مال تجارت یعنی بیچنے کی حتمی نیت سے خریدہ اہو مال، مکان، روکان، زمین وغیرہ	
۱۳	خام مال جو مصنوعات تیار کر کے فروخت کرنے کے لیے خرید ا گیا	
۱۴	تیار شدہ مال کا اسٹاک، روکان و کارخانے کا اسٹاک جو برائے فروخت ہے	
۱۵	دیگر ایسی اشیاء اور جائیداد جنہیں بیچنے کی نیت سے خرید ا گیا ہو ان کی بازاری قیمت کے اعتبار سے	
میزان	قابل زکوٰۃ مجموعی مالیت	

- (۱) ہر قسم کی انشورنس اور سودی بینکوں میں سیونگ اکاؤنٹ کھلوانا یا پرانے ہائڈرز، ہر قسم کے بچت سرٹیفکیٹ وغیرہ ناجائز اور اس پر ملنے والا نفع حرام ہے، اگر کسی نے غلطی سے ایسا کر لیا ہو تو اصل ادا شدہ رقم پر زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی اور جو زائد نفع حاصل کیا ہے اس کو بغیر ثواب کی نیت کے کسی مستحق زکوٰۃ شخص کو دینا ضروری ہے۔
- (۲) شیئرز کی خرید و فروخت کے جائز ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اصل کاروبار حلال ہو، نیز کمپنی کے کچھ منجھد اثاثے وجود میں آچکے ہوں، اور کمپنی سودی لین دین میں مبتلا نہ ہو ورنہ شیئرز خریدنے والے کی طرف سے بھی سود ادا کیا جائے گا، اور سود خود ادا کرے یا وکیل کے ذریعے دونوں حرام ہیں۔
- (۳) شرعاً گھر کے ہر فرد کی ملکیت الگ الگ سمجھی جاتی ہے، اس لیے ہر بالغ کا الگ فارم پُر کیا جائے بشرط کہ کاروبار کا مستقل فارم پُر کر کے تمام شرکاء کی رضامندی سے مشترکہ زکوٰۃ نکالی جاسکتی ہے۔

